

## 13940 - کلونیا کی فروخت اور اسے خوشبو میں استعمال کرنے کا حکم

### سوال

کلونیا کی بعض اقسام پائی جاتی ہیں جو نشئی بطور نشہ استعمال کرتے ہیں اس کی خرید و فروخت کا حکم کیا ہے اور کیا اسے خوشبو میں استعمال کیا جاسکتا ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب کلونیا میں اس حد تک الکحل پائی جائے جس کی کثیر مقدار پینے سے نشہ ہوتا ہو اسے باقی رکھنا حرام ہے چاہے وہ کم ہو یا زیادہ اسے تلف اور ضائع کرنا واجب ہے کیونکہ یہ شراب ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ جب شراب کی حرمت میں مندرجہ ذیل آیت نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے پاس باقی ماندہ شراب کو بہانے اور ضائع کرنے کا حکم دیا تھا:

فرمان باری تعالیٰ ہے:

اے ایمان والو! یہی ہے کہ شراب اور جو تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں، اور شیطانی کام ہیں ان سے بالکل آگ رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ، شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہاری آپس میں عداوت اور بغض واقع کرا دے اور اللہ تعالیٰ کی یاد اور نماز سے تم کو باز رکھے لہذا تم اب بھی باز آجاؤ المائدة ( 90 - 91 )

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ثابت ہے:

( جس کی کثیر مقدار نشہ کرتی ہو اس کی کم مقدار بھی حرام ہے ) جامع ترمذی حدیث نمبر ( 1865 ) سنن ابوداؤد حدیث نمبر ( 3681 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابوداؤد میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

لہذا اس بنا پر اس کا پینا اور اس سے خوشبو یا پاکیزگی اختیار کرنا حرام ہے، لیکن اگر اس میں پانی جانے والی الکحل کی کثیر مقدار پینے سے نشہ حاصل نہ ہوتا ہو تو اس کی خرید و فروخت اور اس کا استعمال اور خوشبو میں اور پاکیزگی اختیار کرنا جائز ہوگا، اس لیے کہ اصل جواز ہے جب تک اس کے خلاف دلیل نہ ملتی ہو۔